شفیق الدین فاروقی

دار العلوم کے شب و روز

(افغانستان کے صدر پروفیسر برہان الدین ربانی کی دار العلوم آمد)

آزاد اسلامی افغانستان کے رئیس جناب پروفیسر برہان الدین ربانی اپنے گذشتہ ماہ دورہ پاکستان کے موقع پر دار العلوم حقانیہ کے جہاد افغانستان میں مرکزی کردار کے پیش نظر اس سے تعلق خاطر اور قائد جمعیۃ سے ذاتی مراسم کی بنا پر دار العلوم حقانیہ تشریف لائے، ان کے ہمراہ افغان حکومت کے وزراء مولانا ارسلان رحمانی وزیر مذہبی امور، صدیق اللہ چاکری وزیر اطلاعات، انجینئر احمد شاہ وزیر داخلہ، ڈاکٹر نجیب اللہ وزیر خارجہ بھی تھے ان کی تشریف آوری کی ایک روز پیشگی اطلاع اور دار الحکومت میں افغان قیادت کے مذاکرات کی اہمیت اور دورہ کے التوا کے احتمال کے پیش نظر کسی تشہیر کا اہتمام نہیں کیا گیا مگر اس کے باوجود دار العلوم کے متعلقین طلبہ و اساتذہ، عامۃ المسلمین اور افغان مجاہدین و مہاجرین کا ایک انبوہ کثیر جمع ہو گیا افغان صدر پونے ایک بجے تشریف لائے، قائد جمعیۃ مولانا سمیع الحق، دار العلوم کے اساتذہ اور طلبہ نے دار العلوم کے گیٹ پر ان کا استقبال کیا طلبہ اور عامۃ المسلمین کی دو رویہ قطاریں دونوں رہنما دار الحدیث پہنچے تو جمعیۃ علماء اسلام کے وفود، معززین شہر اور اخبار نویسوں سے اہم موضوعات سے تبادلہ خیال ہوا۔ دار الحدیث میں حضرت قائد جمعیۃ کے ایماء پر مولانا عبدالقیوم حقانی نے جناب ربانی صاحب کی خدمت میں "ماہنامہ الحق کا شیخ الحدیث مولانا عبدالحق نمبر" پیش کیا جس کا پہلا نسخہ آج ہی پریس سے آیا تھا جو ۱۲۰۰ صفحات پر مشتمل ہے اور جس میں تین سو سے زائد علماء مشائخ، دانشوروں اور مذہبی سکالروں نے حصہ لیا ہے پون گھنٹہ تک دار الحدیث میں نشست کے بعد مولانا سمیع الحق کی معیت میں افغانستان کے سربراہ نے دار العلوم کے دورۂ حدیث کے جدید زیر تعمیر ہاسٹل کا سنگ بنیاد رکھا اور دار العلوم کی ترقی و استحکام کی دعا کی۔ سنگ بنیاد سے فراغت کے بعد شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کے مزار پر حاضری دی اور ایصال ثواب و دعائے مغفرت کی، پھر مولانا سمیع الحق کے ساتھ ان کی قیام گاہ پر تشریف لے گئے جہاں گھنٹہ ڈیڑھ ان کے ساتھ افغانستان کی تازہ ترین صورتحال اور اتحاد کی مساعی، پیش رفت اور اس سلسلہ کے ممکنہ امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا ان ہی کے مکان پر